

ضبط و ترجمہ، مولانا اسلاح الدین فاضل حقانیہ

# الشیخ علامہ محمد محمود صواف

## الشیخ علامہ عبدالمجید زندانی

ترویج شریعت اور جہاد افغانستان میں فضلاء دارالعلوم کا کردار  
نفاذ شریعت اور اسلامی انقلاب کی جدوجہد میں مدارس عربیہ اور علماء کا مقام

مورخہ دارالعلوم حقانیہ کے تعلیمی سال کے اختتام پر جامع مسجد دارالعلوم میں ختم  
بخاری شریف کی تقریب منعقد ہوئی۔ ۵۰ سے زائد فضلاء درس نظامی اور ۴۰ طلبہ درجہ حفظ و  
تجوید کی دستاویزی ہوئی۔ دارالعلوم مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی دعوت پر عرب کے سکالروں  
اور علماء کے ایک نمائندہ وفد نے بھی دارالعلوم شریفین لاکہ اس تقریب کو مزید رونق بخشی۔ قائد  
وفد جناب الشیخ علامہ محمد محمود صواف اور جناب الشیخ علامہ عبدالمجید زندانی نے اجلاس سے بھی خطاب  
فرمایا۔ ذیل میں افادہ عام کی غرض سے ان کی بڑی تقاریر مع اردو ترجمہ پیش خدمت ہیں جب کہ حضرت  
مولانا سمیع الحق مدظلہ اور شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید مدظلہ کے اس موقع پر ارشاد و فرمودہ  
گراں قدر خطابات بھی لکھے شمارہ میں شریک اشاعت کر دئے جائیں گے انشاء اللہ۔ (ادارہ)

الشیخ علامہ محمد محمود صواف کا خطاب

الحمد لله ثم الحمد لله العظيم والسلام على عبادة الله الصالحين وعلى واسمهم امامنا وحبیبنا ونفاسنا

و نبینا محمد - صلوات الله علیه -

امابعد!

## (طلبہ دارالعلوم کی دستار بندی کا منظر دیکھتے ہوئے)

یہ صحابہ کی پگڑیاں ہیں۔ یہ ائمہ کی پگڑیاں ہیں۔ اور یہ انہی کا راستہ ہے۔ خدا کی رسائی کا راستہ۔ اسلام کی رسائی کا راستہ۔ یہی عظمت کا راستہ ہے۔ یہی دنیا اور آخرت کی بھلائی اور جنت کا راستہ ہے۔

بھائیو! میری دلی خواہش تھی کہ میں تمہاری زبان اور اسلامی زبان اردو میں تم سے بات کروں۔ میری خواہش لیکن ع

زبان یار من ترکی و من ترکی نمی دانم  
استاذ محترم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے فرمایا۔  
حضرت! سب عربی جانتے ہیں اور آپ کی بات سمجھ رہے ہیں  
الحمد للہ! بھائیو! ہم یہ ملاقات اپنے لئے  
سعادت سمجھتے ہیں۔ ہم خوش نصیب ہیں کہ آپ سے  
ملے ہیں اور اس ملاقات کو اچھا ہی سمجھتے ہیں۔ اور ہم  
نے جو کچھ دیکھا ہے عنقریب اسے عرب بھائیوں تک  
پہنچادیں گے۔ ہم تمہارے پاس مکہ مبارک سے آئے  
ہیں اور اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ تم سب کو وصال حج  
اور عمرہ کرتے ہوئے دیکھیں اور ساری دنیا کے  
عظیم پیشوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت  
کرتے ہوئے دیکھیں۔

جن کی وہ سیرت، احادیث اور سنت تم پڑھتے ہو  
جس پر انہوں نے حکومت، شریعت اور دنیا اور  
آخرت کی عظمت کی بنیاد رکھی تھی۔ یہ جو تم صحاح ستہ  
سنن، مغازی اور موطا وغیرہ پڑھتے رہے

هذه عمائم الصحابة - هذه عمائم الائمة  
وهذا طريقهم - الطريق الى الله - الطريق الى  
الاسلام - هو طريق العلم وهو طريق الجهد  
وهو طريق الاتحاد - وطريق الدنيا والاخرة  
في الجنة انشا الله تعالى -

يا ايها الاخوان كان بودي ان احدثكم  
بلغتكم وبلغت الاسلام الاردية كان بودي  
ولكن ع

زبان یار من ترکی و من ترکی نمی دانم  
قال الاستاذ مولانا سمیع الحق کلہم  
يعرضون العربية ويفهمون الكلام

الحمد لله - يا اخوان اننا سعداء بهذه  
الزيارة نحن سعداء بهذه الزيارة - ولا  
نقول الا انعمير - وسوف ننقل هذا  
المشهد الى اخواننا في العرب

ونحن جئناكم من مكة ومكة المباركة  
ومندعو الله - الله ان نراكم جميعاً هناك  
حاجين و معتمرين جميعاً انشاء الله  
وعند رسول الله عند الامام الاكبر  
للدنيا - صلى الله عليه وسلم -

حيث تقرؤن سيرة واحاديثه وسنة،  
وبني به الاماقر وبني به الشريعة وبني به  
جد الدنيا والاخرة - هذه كنتم تقرؤونها  
من الصحاح الست السنن

والمنازی والموطا من عند الله وعلیه الله  
ایاها وما کان ینطق عن الهوی ان هو  
الا وحی یوحی علیہ الصلوٰۃ والسلام  
یا ایها الاخوة

اننا نعرف انصار پاکستان وانا هنا  
فی کراچی لما قام المؤتمر الاول ونحن شهداء  
بقیام دولت الاسلام فی هذا البلد العزیز  
بقیام دولت القوان فی هذا البلد العزیز  
وکنا نری الاجئین فی ارضها واذنا نتوقع  
ان هذا الدولة تقوم وتتقدم وتعلو  
والحمد لله تصیر کنا. ومجداً للاسلام  
ونسئل الله ان یحیی پاکستان وان یحیی  
افغانستان. وهذا الجهاد الافغانی  
الذی هو جهادکم وانتم کنتم الانصار  
والمهاجرون هم الافغان. والامة الواحدة  
تتکون کما تکون مجد الاسلام. وجیش  
الاسلام فی العصر الاول وبقیادة سید  
الانام محمد صلی الله علیه وسلم تکون  
جیشکم من المهاجورین والانصار  
فطوبی. فطوبی للمهاجورین لاخواننا  
المجاهدین الذین محوا من ديارهم  
و محوا من وطنهم. ولكن الله عزهم  
ونصرهم وهزم اعداهم وخرج اعداء  
الاسلام مدحورین خرجوا اذلاء صاغورین  
وارتفعت راية الاسلام وسترتفع علی کل

رہے یہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے  
نبی کریم کو اس کی تعلیم دی ہے وہ اپنی طرف سے کوئی  
بات نہیں کہتے یہ تو وحی ہی ہے جو اس پر نازل کی گئی ہے  
بھائیو!

ہمیں پاکستان کے انصار معلوم ہیں۔ میں اس وقت  
جب پاکستان پہلے پہل بنا تھا کراچی میں تھا۔ اور ہم  
اس خطہ زمین کے قیام (کی جدوجہد) کے گواہ ہیں۔

اور (آج کی طرح) اس وقت بھی ہم اس کی زمین پر  
پناہ گزین دیکھتے تھے۔ اس وقت ہمیں توقع تھی کہ  
یہ حکومت قائم رہے گی، سر بلند رہے گی۔ اور  
اسلامی دنیا کا حصہ اور اسلام کی عظمت کا سبب  
بنے گی۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کی حفاظت  
کرے۔ افغانستان اور افغانی جہاد کی حفاظت کرے  
جو آپ ہی کا جہاد ہے تم انصار ہو اور مہاجر افغان  
قوم ہے۔ اور ملت ایسے ہی بنتی ہے۔ جیسے کہ زمانہ  
اولیٰ میں اسلامی عظمت کا سبب اور اسلام کا لشکر  
بنا تھا۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں ان کا  
لشکر ہاجرین اور انصار سے بنا تھا۔ پس ہمارے مہاجر  
بھائیوں کے لئے ہمارے مجاہد بھائیوں کے لئے خوشیاں  
ہوں جن کو اپنے گھروں سے اور اپنے وطن سے نکال  
دیا گیا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو عزت بخشی۔ ان کی مدد  
کی ان کے دشمنوں کو شکست دی اور اسلام کے دشمنوں  
کو دھکے دے کر اور ذلیل و رسوا کر کے نکالا۔ اسلام کا

ضیت فی کابل و فی افغانستان علی کل  
ضیت - ترقوق رایة لا الہ الا اللہ  
محمد رسول اللہ -

فطوبی لشعب افغانستان و طوبی  
للقادة الکرام - الذین قادوا هذا  
الجهاد فانصروا - و طوبی لکم یا  
انصار - حیث استقبلتم هذه الشعب  
بانود و المحبة و الجهاد - و اختلطت  
دماءکم بدماءهم و شهداءکم بشهداءهم  
و شهداؤنا نحن - نحن لا نقول - نحن العرب  
و انما نقول نحن المسلمون و نحن امة  
الاسلام لا فرق فیها بین عنصر و عنصر  
ان هذه امتکم امة واحدة -  
و نحن امة پاکستانین و وطننا  
الاسلام - عزنا الاسلام امامنا  
الاسلام قدوتنا رسول اللہ  
(صلی اللہ علیہ وسلم)

پرچم بلند ہو گیا۔ اور ہر کاوٹ کے باوجود کابل میں  
بلند ہو گا۔ اور انشا اللہ اب ہر کاوٹ کے  
باوجود لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا جھنڈا افغانستان  
میں لہرائے گا۔

پس خوشیاں ہوں افغانستان کے مجاہدین کی  
جماعتوں کے لئے اور ان معزز جرنیلوں کے لئے جنہوں  
نے اس جہاد کی قیادت کی۔ اور غلبہ پایا۔ اور اے  
انصار تمہارے لئے بھی خوشیاں ہوں کہ تم نے ان  
گروپوں کا استقبال پیارا محبت اور جہاد کے  
ساتھ کیا۔ تمہارے خون ان کے خون اور تمہارے شہید  
ان کے شہید کے ساتھ مل گئے۔ خود ہمارے شہید  
بھی ان سے مل گئے۔ ہم نہیں کہتے کہ ہم عرب ہیں  
بلکہ ہم کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ مسلمان امت ہیں  
اس میں کسی ایک قبیلے کا دوسرے قبیلے سے فرق  
نہیں ہے۔ بیشک تمہاری یہ امت ایک ہی امت  
ہے اور ہم پاکستانی بھی ہیں (کہ ہم سب مسلمان ہیں)  
اور ہمارا ملک اسلام ہے۔ ہماری عزت اسلام  
ہے۔ ہمارا پیشوا اسلام ہے۔ اور ہمارا قائد  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

بھائیو! دوستو! اور علماء حضرات!  
تم ہی کام کے لوگ ہو۔ میں شوقی کی طرح یہ نہیں  
کہوں گا کہ شاعر و! تم ہی کام کے لوگ ہو نہیں، انہیں  
اے علماء تم ہی کام کے لوگ ہو۔ تم ہی رہتا ہو۔ امت  
میں جہاد کی روح ہو۔ تم امت کو جہاد کی تربیت دو  
ان میں جہاد کا شوق پیدا کرو۔ امت کی تربیت کتاب

یا ایہا الاخوة - یا ایہا الاحباب  
یا ایہا العلماء انتم الناس ایہا العلماء  
لا اقولی كما قال الشوقی انتم الناس  
لہ احمد شوقی - شاعر گندے جی ۱۸۶۸ء میں قاہرہ میں پیدا  
ہوئے۔ اعلیٰ تعلیم فرانس میں حاصل کی اور ۱۹۳۲ء میں  
وفات پائی (مترجم)

ہا الشعراء لا - لا انتم الناس ايها العلماء - انتم  
 ناده - كنتم روح الجهاد في الامة - رُجِّبُوا  
 على الجهاد رُجِّبُوا الامة على الاستشهاد  
 على الامة على التسليم بكتاب الله و سنة  
 مول الله -

يا ايها العلماء هنيئا لكم هذا الطريق  
 طريق النور - انه طريق الامان - انه  
 طريق المجد - انه طريق العزة - انه طريق  
 نامة لامتكم و للمسلمين سيروا  
 طاعة الله - و سيروا بنور الله و تفقهوا  
 دين الله - و انشروا هذا العلم - و هو علمنا -  
 بنا - و تجنبوا مدارس الكفار - تجنبوا اسانيه  
 كفار - في تكوين شخصيتنا و في اضاعتنا  
 بيننا - و في اضاعتنا اقدارنا النيرة - تجنبوها  
 نمشكوا بهذه السهوى - بهذه الطريقة - و  
 بهذه الشريعة التي قامت على كتاب الله و  
 نة رسول الله -

ايها الاخوه - اهتكم من قلب  
 باسم اخواني الكرام الذين معي هنا في  
 بقلتي كفضيلة الشيخ عبد المجيد  
 شافعي عزه الله و حفظه و غيره  
 رجال الدعوة الى الاسلام - كلهم  
 لنا في الجهاد يدينا مع يدي الافغان  
 منا مع الافغان - و يدينا و  
 يدينا مع باكستان اننا جنود  
 باسم واحد و هو رسول الله

اللہ اور سنت رسول اللہ پر کرو۔  
 اے علماء! تمہیں یہ راستہ مبارک ہو۔ یہ روشنی  
 کا راستہ ہے۔ یہ عظمت و سر بلندی کا راستہ ہے  
 اور یہ تمہاری امت اور مسلمانوں کے لئے احترام کا  
 راستہ ہے۔ اللہ کی اطاعت پر گامزن رہو۔  
 اللہ کے نازل کردہ نور کے ساتھ چلو۔ اللہ کے دین  
 میں سمجھ حاصل کرو۔ اور اس کے علم کو بھیلو۔ یہ  
 ہمارا علم ہے۔ کفار کے مدارس سے بچتے رہو۔  
 اپنی شخصیت کے بنانے میں کفار کے طریقوں پر  
 اعتماد نہ کرنا۔ ہماری حقیقت اور روشن اقدار کو  
 ضائع کرنے کے لئے کفار کی مساعی سے بچو۔ اور  
 اس ہدایت کو اس طریقہ کو اور اس شریعت کو  
 جو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 پر قائم ہے تقام رکھو۔

بھائیو! میں دل کی گہرائی سے آپ کو اپنی طرف  
 سے اور اپنے ان معزز اور عرب بھائیوں کی طرف سے  
 جو اس جلسہ میں میرے ساتھ موجود ہیں جیسے فضیلہ شیخ  
 عبدالمجید زندانی صاحب اور اسلامی اقدار کی طرف  
 دعوت دینے والے میرے دوسرے ساتھیوں کی طرف  
 تمہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میرے تمام ساتھی  
 یہاں جہاد میں شریک ہیں۔ ہماری قوت افغانوں کی  
 قوت اور ہماری روح افغانوں کے ساتھ ہے۔ اور ایک  
 ہی رہبر کے لشکر ہیں اور وہ رہبر رسول اللہ ہیں۔

# الشیخ علامہ عبدالمجید زبیدی کا خطاب

بعد الخطبہ!

ان الله سبحانه وتعالى هدى  
الناس الى الطريق المستقيم و  
انزل لنا نوراً مبيناً. قال الله  
تعالى.

قد جاءكم من الله نور وكتاب  
مبين. يهدي به من اتبع  
رضوانه سبل السلام و  
يخرجهم من الظلمات الى  
النور باذنه و يهديهم  
الى صراط مستقيم.  
لكن ذلك النور

اللہ تعالیٰ نے صراط مستقیم کی طرف لوگوں کی رہنمائی  
فرمائی۔

اور ہمارے لئے واضح روشنی نازل کی اللہ تعالیٰ ارشاد  
فرماتے ہیں:-

تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے روشنی اور واضح  
کتاب پہنچ گئی جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سلامتی کے  
راستوں کی جانب ان لوگوں کو جو اللہ تعالیٰ کی رضا مندی  
کے رستے پر جاتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور ان کو  
اپنے امر کے ذریعے اندھیروں سے نور کی طرف نکالتے  
ہیں اور سیدھے راستے کی طرف انکی رہنمائی کرتے ہیں۔  
لیکن اس نور کی تعیین اور توجہ ضیغ کے لئے سلسلہ نبوت  
و رسالت جاری کی گئی۔

رسول ہی وہ لوگ ہیں جو یہ نور حاصل کرتے ہیں۔ اور  
اس کی جانب لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ رسولوں کے  
بعد انبیاء کے وارث علماء ہی اس نور کے حامل ہوتے  
ہیں۔ اور لوگوں کو راستہ دکھاتے ہیں اور علوم  
شرعیہ کے یہ مدارس ہی ان علماء کے آدم گری کے  
کارخانے اور گھر ہیں۔

فارسل هم الذين يحملون هذا  
النور - ويبدلون الناس عليه  
و بعد الرسل العلماء و درثنته  
الانبياء هم الذين  
يحملون هذا النور - ويبثون  
للناس الطرق - والمدارس العلمية  
الشرعية هي مصانع هؤلاء العلماء

و بیوت هؤلاء العلماء

و اذا كانت هذه المدارس  
صالحه فائما تخرج العالم الصالح  
و اذا كان غير ذلك فان العالم  
يتلون بلونها والعالم العالم يرفع  
النور فیراه الناس من بعد فيقتل  
فيقتدون طريقه - والعالم القاعد  
يقعد بالنور في الارض - فلا يرى  
النور الا من كان بالجوار - والذين  
رفعوا النور شهد هم الناس  
اخواني ! سمعت عن هذه المدرسته  
الحقانية ورأيت نورها قبل ان  
ازود باكستان و قبل ان اعرف  
باكستان - يوم التقيت بجلال الدين  
الحقاني - فقلت من اين هذا  
الرجل ؟ من قبيلة حقان ؟  
قالوا لا - ليس القبيلة حقان - و  
انما هذه مدرسته اسمها  
المدرسته الحقانية في  
باكستان - فقلت الحمد لله  
شعاع وصل وحملة احد  
خروجيها واحد علماءها  
فواته الدنيا - وسمعت به  
الارض - والناس يردون  
مسلمهم و كافرهم -

اگر یہ مدارس صحیح ہوں تو صالح علماء پیدا کرتے ہیں  
اگر مدارس کی بنا درست نہیں تو ان سے فارغ  
ہونے والے علماء بھی اسی ماحول کے رنگ میں رنگ  
جاتے ہیں اور عالم باعمل اس نور اسلام کو بلند کرتا  
ہے تو لوگ دور سے اس کو دیکھ کر اس کی اقتدار کرتے  
ہیں - جب کہ کابل اور سست عالم اس کو لے کر زمین  
پر بیٹھ جاتا ہے ، تو یہ روشنی سوائے پڑوسیوں  
کے کسی کو نہیں دکھائی دیتی . اس کے برعکس اس کو  
بلند کرنے والے لوگوں کو دکھائی دیتے ہیں -

بھائیو! پاکستان آنے سے قبل بلکہ پاکستان کو جاننے  
سے قبل میں نے اس مدرسہ حقانیہ کے بارے میں سنا تھا  
اور اس کی روشنی کو دیکھا تھا - یہ اس وقت کی بات ہے  
جب مجھے پاکستان کی بھی معرفت نہیں تھی یہ وہ دن  
تھا جب میری ملاقات دالالعلوم حقانیہ کے عظیم سپر  
اور جہاد افغانستان کے معروف جرنیل جلال الدین  
حقانی صاحب سے ہوئی تھی - میں نے پوچھا کیا یہ شخص  
قبیلہ حقان سے تعلق رکھتا ہے تو لوگوں نے بتایا کہ  
نہیں حقان قبیلہ نہیں - پاکستان میں مدرسہ ہے جس  
کا نام حقانیہ ہے - اس وقت میں نے کہا الحمد للہ کہ نوبہ  
ہدایت کی شعاع تھی جو ہم تک پہنچ گئی اور اس کو  
اٹھانے والا مدرسہ حقانیہ کا ایک فارغ التحصیل نائل  
اور ایک عالم ہے - سوپوری دنیائے اسے دیکھا اور  
اہل زمین نے سنا - لوگ چاہے کافر ہوں یا مسلمان ان  
کا تذکرہ کرتے رہتے ہیں - کوئی پوچھتا ہے تمہارا کمانڈر